

صنایع کیمیا فضیله خلاصه و زیاده
بعون سعید کینان و نوری قمریان



طبع و نشر در شهر تهران
طبع و نشر در شهر تهران

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ماہ سادون

کسی بیاساٹھ لگا لگا سادون
 کسی بیاساٹھ لگا لگا سادون
 کسی بیاساٹھ لگا لگا سادون
 کسی بیاساٹھ لگا لگا سادون

بڑیلین من کی ترور سے بھاگن
 خزانوں کو نڈن کی مین بچھو
 نیرس لاک ب کو دنا آد
 پیسے نام پیو کا جب ناوین
 اری چھی جو تو پیو کی خبر لاؤ
 اچھے کخن سے مکھ تیراٹھاؤن
 اسی تن کا جو مین پتھرا بناؤن
 ہنگم نام مین تیرا کھون گی
 ہمیشہ مین تجھے موتی جگاؤن
 جسے نایم کا کاری لگو تیر
 مٹانی کر سکھی کن چین پائی
 سکھی جیون تیرا ساٹھ اب بیچے
 کہانی بیکر کی وہاں گاوسے

سو کی ہنس کے گھرے ترور کے گھن
 کہ دن گنتے مہن کو سانچہ پیو
 جن بیدر دھون کس دھن پوا
 مہن کے مین دھون کس دھن پوا
 مین کے نیر سے دھون کس دھن پوا
 سواتی کا پنجے پانی پلاؤن
 ہیئے کیے پتھرا مین بٹھاؤن
 سجن کو اپنی جیب نکھون کھونگی
 پیا کی سون تری چیری کھاؤن
 سو کا چالے کہ کیسی اور کی پیر
 نہوتی جگ مین یہ میرٹائی
 خزانوں کو نڈن کا اسی
 کہ بارہ ماس اپنا نام لاوے

اندھ بھین لائی جھکوا ہے
 جو پوچھا ہے کچھ لاک دینے
 جی اب سچ نہاں لاک دینے
 خزانوں ناٹھے لاک دینے
 کہ دھون وہ دیس بکھا ناٹھنا یا
 مین کوئی کہ وہ دیس بکھا ناٹھنا
 رکت کے آٹس سے بانی لکھنا
 کسی پتھی کو دس بانی لکھنا
 خزانوں کو دس بانی لکھنا
 کہ مین کوئی کا بیس لکھنا
 مین کوئی کا بیس لکھنا
 مین کوئی کا بیس لکھنا
 مین کوئی کا بیس لکھنا

کسی کوئی کا بیس لکھنا
 کسی کوئی کا بیس لکھنا
 کسی کوئی کا بیس لکھنا
 کسی کوئی کا بیس لکھنا

کے دیاب سب کو بھول گئے
 جی ہنس کے گلے پر لگے
 ماہ بھادون

جس جی تل میں سب بڑائی
 بھول گئے سب کو بھول گئے

کتنے اندیشے رہ گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے

کوئی بھی ہم کے رنگ پیچ ماتی
 ہوں مالا گلے اپنے میں اریں
 لہن اپنے کو دیکر یوں بھادون
 کہ سوامی نے مجھے دل سے بسا
 ہن کا جینو پو دیکھ کر تو سے
 بھانوں کیا دیوارنی کہ دھبیہ
 پیار دیس میں جیو جا سورا
 کوئی لےجے پر کلیان بچھاوین
 کوئی سرساج کے پٹیاں نہھاوین
 میرے لہجے پر رو روں گتاوین
 بھرے بھادون میں ہکو جیہ
 کہ میرا لال گھر میں آئے جیہ
 نونکسی میں باندھے جھد دنیا

کوئی کہنے لگی کوئل کی بھاتی
 کوئی بھوکھن جھونے کا نورین
 کوئی لے پھول کے گجرے بناوین
 بھانوں میں دلی کا کیا بگاڑا
 لگا سیکھا جو جھم جھم سے
 دسرا جو ہن کو بیت جیہ
 سہیلی سب لگین بوجے نورا
 کوئی ہنسی جھاتوں میں لگائی
 کوئی ہنسی میں نہیں دواوین
 سبھی سکھ سچ سا بن گئی پاویں
 سچن پیرا جو سنان میں آئی
 سکھی ہا کون ان سونہا سوئی
 سبھی گاویں نونہا پر حیران

کتنے اندیشے رہ گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے

کتنے اندیشے رہ گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے

کتنے اندیشے رہ گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے
 کتنے دھوکے کھائے گئے

10

گورے ہاتھوں کے گھمیا میں لگاؤ
ریسیلی جھونک سے پی کو جھلاؤ
بچھایا جام اپنا مرگ چھایا
بھبھوت انجن بدلتا میں لگاؤ
پلک کچھ لہسا روں پھر نہ
جو پھر برسات پیرا گھنہ اسی
دوارے پیچ کے ان کے گھر سے
ملاوے کون، ذہن کو مرے آ
سجن بن کو لگاوے پار سیرا
بھنڈے کے دیکھتے ڈرپے سیامو
کھو بن گن لگاؤ کون اس پار
ندی اڑی لگی اولٹی حلورین
جھاری ناوین کھیوٹ بھولا

[illegible]

ہم کو ان کے ساتھ لے کر چلا گیا۔

ہونے کوئی چہرہ نہ ہو
 اسی کے حال میں یوں دوہری کیاری
 ہونے کوئی چہرہ نہ ہو
 اسی کے حال میں یوں دوہری کیاری
 ہونے کوئی چہرہ نہ ہو
 اسی کے حال میں یوں دوہری کیاری

کہ چلا پھرنا بھادے بدن پہ
 پیمان اگ جوڑا ہے مہن کون
 سبھوں کون سیدو مجاں جیون
 اکیلی سچ پڑنا مین سرتی
 سکھی اپنے کرم کو دوسرے
 بڑا گھنشیام تار لیے گھونر
 عجب شادیوں اور کون کرتی دو کھی
 اکیلی رین مین ہم کیوں در
 جلم سنس کھیل مین جانا چلا
 کوون رین پھر کا ہے کو جان
 سکھی چھترن کو کیوں گھمکھرتا
 کو کو گن جلا داگ کی آگ
 جو بھین کا ہے کون سکھن مین

نچا تو کیا اگن ہو میرے تن پہ
 لسا اگن کی سیتل ہے مہن کون
 سکھی بڑکال یہ پیری ہمارا
 بکٹ بھاری سکھی گھن کی رانی
 لگی مہون پوجنے مین چوچھ
 لسا ساری مین جلائی ہے پھر
 جو کھوٹا دام اپنا ہے سکھی
 جو تادیس مین سائیں بھوٹا
 جونا ہوتی سکھی یہ پیت کی ریت
 سکھی لوجن جونا کا بھو مین
 جودل کا ہو کے دل سوں کو بھاتا
 جو دیپک اور پتنگ مین نکالا
 جو بھونرا پھول سے مین باندا

ہر جگہ کا ہاتھ کون سمجھتا رہی
 سوجانی کیا کہ کسی کی بھاری
 جیتا کچھ لک کا پتہ سوچتے
 سوچتے کی سا بھاری بھاری
 سوچتے کی سا بھاری بھاری
 سوچتے کی سا بھاری بھاری

ہونے کوئی چہرہ نہ ہو
 اسی کے حال میں یوں دوہری کیاری
 ہونے کوئی چہرہ نہ ہو
 اسی کے حال میں یوں دوہری کیاری
 ہونے کوئی چہرہ نہ ہو
 اسی کے حال میں یوں دوہری کیاری

سرور کا پٹے لا کلا جالا
پہیاں جاڑ نامجھ تن کا چھوٹے
کسے ٹھنڈی رہوں لری انسا
کسے کوئی سکھی یہ سچ کے چول
سکھی تب جھوٹ پر جاڑ اہارا
چھوٹے گا تب سکھی یہ سیو میرا
دوسالہ چیر سب یہ ہو بجے ری
پانگ اوپر جو دین نا بیو پاؤں
سکھی جو ہوئے ناگنشیام پاس
نہیں معلوم ہوتا ہو جن کو
نہ مجھ کو نہ تیرے نہ مجھ کو نہ بیاسا
جھی لاگے سخن میرے گلے آئے
ہو یتیم کے گلے یا نہیں لگاؤں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لکھنؤ میں پہلی بار
 ہونا چاہیے کسی میلو بہار
 انما پیچ سچو بی بی بچھاؤں
 نسائیں ماضی بے لگن
 ۱۹۵۷ء
 لکھنؤ میں پہلی بار

پیان اگ مجھ تن میں پڑی ہے
جہول میں چیت سین بیا کر اگا
آپس کے تھال میں چند خال
پیپہا سی جو میں پو پو پکاری
رہیں انکھیاں سکی پو پو انکھاری
مجھے بیتا ہر مار خون ماس رو
کے وہاں ب جہول میں پو پو

۵۶
گر کیم رت چہوان اور نگو کو
نویرین دھوپ کی گھیریں چوان
سکھی ری بیہ ہر باکی بچے کا
چہو ندس گھام لوزہ پین دیا کا
پڑیں نسدن سکھی کہ راہ چیا

ہوا تو سر پہ پہنچا کہ پانی نہ تھا
 مٹی پر گراں تان کا کیا کیا
 پانی پانی اور کس داری کی پانی
 کھونک کر کیا دین کی کہ پانی
 چھوٹ کر کس دین میں چھوٹی چٹاؤں
 دھواؤں

[illegible]

کہ میں نے کس طرح اندر پہنچا
 سخن تمنا ہوں خاطر خواہ
 آ غار داستان
 کہ میں نے کس طرح اندر پہنچا
 سخن تمنا ہوں خاطر خواہ
 آ غار داستان

میں آسماں میں بجاتھ فکر مرے جو ہنہشتیں یار و تین کتاب علم میں یک یک خبر دے کہا اسوقت تو کچھ بول مقصود یہی مضمون دل کا مدعا ہے کہا مقصود نے میں میں منظور نہ میں جامی ہوں میں ہوں نہ نہ خاقانی نہ عینی نہ بلالی نہ میں سعدی نہ میں حافظ و دانا نہ میں خسرو نہ میں ناصر علی ہوں کہان میں کہان اہل راس کیا ہر چند میں اُسے بہا نہ مرے خواہاں ہو وہ یا زمل	قلم داوات لے کا فدا کا اک بند میان کچی وقلا شیخ یا سین سخن فہمان قدر دان اور شہا قفل انہی زبان کا کھول مقصود سخن تیر عجائب جیکھلا ہے نہ میں ہوں انوری نہ میں بلوچی نہ میں لامی ہوں نہ میں ہوں جسکا نہ مصائب ہوں نہ طغرانہ زلالی نہ میں شکوکت نہ فطرت نہ دانا نہ میں قتی نہ میں ہندو یوپی ہوں چہ نسبت خاک با عالم پاک نانا ایک سے تھا اک سیانہ ہوئی پیدا فکر یکبار در دل
--	---

غار سے عشق پہ کیا عجب پایا
 کہ جسکے در کا دربان نہ پایا
 کجا کار و پیکر سادیا ہے
 کجا شکل پروردگار کی ہے
 کجا خاک سے ہر گل کو پیدا
 اور آسمان پر دل کیا بیل کا شہا
 ہمارے عشق کا گلشن میں پھلندا
 ہم دیکھتے ہیں قمری کا بانہا
 کجا یہ عشق ہم دل میں سما
 چھوڑا پاس چھو بون پہ لب لہلہ
 سہمی اس عشق سے کیا رنگ پیا
 چلو اور اندر کے اوپر لب لہلہ
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا

ہوا تھا جس
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا
 کجا اس عشق میں زین کا مارا

پیلو کے جین بکس کی جان
 شب وقت ہمسرا کی جان
 ستارہ نفس خدادید کھڑی تھی
 قمر غم پہن آیا تھا کھڑی تھی
 پیا جس روز کھڑے تھے ہمارا
 پین بڑھوئی ہمارا
 دل کی فتنے سے بھرا ہوا
 دل کی فتنے سے بھرا ہوا

سسکی اس عشق سے تھوڑا کسوں اس عشق کی کیا کیا کمائی برو کی آگ سے بیتاب ہو دل تمامی خسلق در عیش و طرب ہو آئی وصل ہو گیکاشتالی تس او پر موسم برستا آیا	کھوئی عشق سے بھرنی ہو یا زلیخا بھی ہوئی ایسی دیوانی بڑا گقطہ سیلاب ہو دل پیاسہ غم میں بہن جان بلبل نہایت دل کرے ہر طرفانی سلو تا سا فوراً پر و چھپا
---	--

ماہ اساوہ

لگا آساوہ کھیو پاس پہلا لگاندر کا تو بچے نفت سارا اسدھی دونگا ابرسن لگاری چھو اوین لوگ سب چھپر چھو پیا بن گھر پورا کو بناوے اٹاری پر کھڑی پی پی بکت ہوں	پیا پر و میں جی جاتا ہو دہلا قرار ہو ش بہن کا سدھارا پیا پر و میں جی ترسن لگاری پیا کی راہ ہیرت میں دیوانی اوگون ابناوئی بڑنگھ چھو او بٹو ہی باٹ میں بخاری کنگھ
--	--

پیلو کے جین بکس کی جان
 شب وقت ہمسرا کی جان
 ستارہ نفس خدادید کھڑی تھی
 قمر غم پہن آیا تھا کھڑی تھی
 پیا جس روز کھڑے تھے ہمارا
 پین بڑھوئی ہمارا
 دل کی فتنے سے بھرا ہوا
 دل کی فتنے سے بھرا ہوا

ماہ ساون
 خٹکے ساون گئی آؤر غنیمت
 نہ کہنے تھا تباہی و تباہی
 چھپرے چھپرے اور سب بچکے
 پیتا پیتا میں باب سونگے
 پیتا پیتا میں باب سونگے
 خدائے مہربان اس میں ہے
 نہ دیکھی

چلا کا ایک بھائی دیکھا کر مجھے غم
 چلا کا ایک بھائی دیکھا کر مجھے غم
 چلا کا ایک بھائی دیکھا کر مجھے غم
 چلا کا ایک بھائی دیکھا کر مجھے غم

برہ کے ساتھ اب پالا پر ابر
 چلا کا ایک بھائی دیکھا کر مجھے غم

ماہ اکسن

چلا اکسن چلتا ہوا ایسی تنگی پرست پالا اور شہنشاہوں پرست لیگا کب پیا کا درس مجھ کو پیا کے نام کا جیتی ہوں مالا گئی بورائی ساری ست ہوا کرین سکھیاں بھی میری شہنشاہی کوئی کہتی کسی نے کچھ دیا ہو کوئی کہتی کہ اسکے سر پر سیا اسے بوری کہے کوئی دیوانی چلا غم دیکھ اکسن اس مجھ کو	نکلت ہوں رات دن میں ہوتی پیرا پر دلیس ہی بہن کا ہوتی کہنے ہو ایک دن اک بہن مجھ کو برہ میرا اک کا اور چھوڑ دیا پیا میں اٹنی بیگم ہوا سبھی بولتے ہیں پیا ہی بولی کوئی کہتی کہ کس سے کیا ہو کوئی کہتی کہ برہا سے کیا پیا چھوڑ کر کی کا ہونے دیا پیا آؤں کی توٹی اس مجھ کو
--	---

چلا اکسن چلتا ہوا ایسی تنگی
 پرست پالا اور شہنشاہوں پرست
 لیگا کب پیا کا درس مجھ کو
 پیا کے نام کا جیتی ہوں مالا
 گئی بورائی ساری ست ہوا
 کرین سکھیاں بھی میری شہنشاہی
 کوئی کہتی کسی نے کچھ دیا ہو
 کوئی کہتی کہ اسکے سر پر سیا
 اسے بوری کہے کوئی دیوانی
 چلا غم دیکھ اکسن اس مجھ کو

چلا اکسن چلتا ہوا ایسی تنگی
 پرست پالا اور شہنشاہوں پرست
 لیگا کب پیا کا درس مجھ کو
 پیا کے نام کا جیتی ہوں مالا
 گئی بورائی ساری ست ہوا
 کرین سکھیاں بھی میری شہنشاہی
 کوئی کہتی کسی نے کچھ دیا ہو
 کوئی کہتی کہ اسکے سر پر سیا
 اسے بوری کہے کوئی دیوانی
 چلا غم دیکھ اکسن اس مجھ کو

پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں

کون ہو دوست کس دیکھ کون جا لگی مٹھی پیا کو بات کوئی پیا دن رین کا دیکھ بیٹے رسہ چلا پیر پوس بھی دیکھ مجھ کو دیکر	پیا پیر دیس روٹھا ہاے رسہ سکھی ری یں کئی کڑوی دلی یہ دکھ دیکے مر سکھ لیکھے قرار ہو شرط طاعت ساتھ لیکر
---	--

یاہ چاکر

لگا اب ماہ تل ذر بارے پیا آئے نہ آخر پور لاگا پڑی ہرگی بیان دم گھر گھر سکھی بن بن سکھیلن پنے گھر گھر بستی چین درون پاؤنی بہت رو رو کے بردار لاگا یا اتنی مجھ کو میرا پی ملا کر دکھاؤں میں کسیر دینے دل	دیا مجھ کو برہ دکھ اور گارے برہ دکھ دینے دن اور لاگا بستی پوش بن سنبلیا سر لیے ہاتھوں میں بالی پھول سون کہوں کس سے سکھی میں پانچ کما مرادہ من بہن اب تاک نہ آیا وگر نہ مجھ کو دنیا سے اٹھا خزان ہوا لالہ روین باغ ورا کا
---	---

پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں

لگا چاکر چنی پوری دھام
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں
 پیاہن دیس دین رہا ہوں
 کرون اس دین رہا ہوں

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
پادشاه عالمگیری شاه
دوبهرو
اسرار و ماسخ فیضی
نعمت بیگلر بنین بن بیگلر بنین
استاد و بین سواد و بی قاضی
ابراہیم بیگلر کمال و درویش نیرنگ افغان
مبارک

[illegible]

[illegible]

چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ

ماکھ میں یا گھر سالکی جو کتنہ کے ات کیلی کوئی سوی سچیل والی کیلے ہو سکت گھر بار میں سیکھ بیان کرے آج رتہ ہو سنت گھر گھر آگ کا دین	شکاری اٹھاری رچی راہ کھول کر کتنہ سب ہی ساج ساج میں آگ کھول کر کر دے گھر اوہلم سیدیں کچھ فوٹی ماکھ میں تھاجب ملن کچھ بھی مانا
لاکھ کی جی جی میں کر سکی ہمارے کچھ دوسرہ	پیر سب ہو ماکھ کا دیکھ اوکھی بن کر دوسرہ
ماکھ کی سبھی بھی ساتھ ہونا کتنہ کا مول تین پر پرچوں تھ چھکے ہو کر بچھی کی راکھ تو تر کو گلے لاو فی سار جو ناری رتہ دیکھ کر کیا کار	پہرول سبھی چوں تاج و قن چھن کا دکھ دیر مانتھا تھجے تر کر مڑی کر کاپے کو پھر فی دربار گھر منجھل آنکو سمدارن نگ تکی سچن سنا
چھان گن میں سب سب میں جھگڑا کر دوسرہ	ہم برہن رتہ پھر میں پھر کر دیکھ دوسرہ
آو جو چھان گن میں سب سب میں جھگڑا کر دوسرہ	جو کھیلنے کا چا آو آیا بال سنے راو دوسرہ

چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ

چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ
 چھان گن میں تین بھانٹ بھانٹ بہار
 دوسرہ

[illegible]

دوہرہ	
بیساکھ کہ تجھ پر گناہ نزل گئے	بشیر ہو سکے جہین جی کرادوں
چھیند	
جیسا آمو چٹھیا آس اوڑھو	تیاو طلب لہار کی انکی آس پوچھو
دیکھتہ ہیا کہ چرن گاج چھیند	نین پگھٹ گئے ہالی جو دیکھو
دکھو دروہ پلٹ گیا اٹلایا جوں او دل کو	دولت مجھے الٹی نی گھری گھر کھو
نیرا کہ سب عرومان قیدم کی	گن تو میر میں بہین سبھرت لاکھو
دوہرہ	
جو مجھے دل پاک ایک ذات پوچھا	او کن تجھ میں تارین کنہہ پوچھا
دوہرہ	
خیر اخیر شاہ گھری گھری ہوا	نا جانوں کیا ہو گا سا کہ ہوا
تمام شد بارہ ماسہ خیرا شاہ	

بارہ ماسبتی مادہ

کھانک کھول کرین سب کھیاں دھاجا کرے نہیں	مادہ ہویا کو آن ملاؤ تاہیں پران تھچھ نہیں
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں	
اگھن گیند بکشیام میں سجا کھینٹ جہنکر	کھیلٹ گیند گری جہنما میں کالی ناگ تھو چھن میں
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں	
پوس ماس سمسے پھل گیند اوچے ستیان ہو کر	تم نند لال جام کی کٹی ہم سوکھٹ کیوسن میں
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں	
ماگھ ماس ستیان جاڑ پیرت پر نیند نہ اوچے میں	سہکو گیر گری تادیو جی گھر گھر لکھ جکا دن کون
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں	
بھاگن رنگت نیا یوسوامی جی جا کھلے سنگ بجا کی	پھینٹ گلال باتھ پچکاری پور دوسے گھٹ میں
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں	
جیت ماس پھول چوں شیدا و دھولی سمجھا دن کون	سمن باتھ گلے مرگ چھالا لکھ بھوت دن کون
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں	
ماس بیکاس موری باری آپتے آئے ستیان ہو کر	رت گر کچھ دوبر باستا تیرا کی ہوک گی نن میں

سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
جھپٹ جھالا سچکے تین میرا دھو کو گھر آدن کے رہے	ایک تو اکیلی دھو برہ ستاوت آئیکلی رنگی کھلی
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
لاگو اسارہ گھرائی بدرا علی چکی میرا گن میں رہے	چوڑی نک چوڑی نہارون جبے میں بری کھن
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
سداون سوامی سہے چھل کھو پیت کر سہا گھن	کھوت لال پان کسیر رکھو پیت اشیا من پان پیت
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
بھلا دن بھوان بن بنید آگے رالو لین مٹی ہو میں رہے	کوئل ہوئی میں بن بنی جھنڈو کوئلے انہ میں رہے
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
کنوار ماس نرمل بھلی چنڈا گوری سووا پچا گن میں رہے	سور داس سوامی آن ڈورا دھانوشی ہوئے من میں رہے
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	

— — — — —

الحمد للہ کہ مجموعہ بارہ ماسہ جس میں بارہ مینو کا بروگ ذوق و شوق سے لکھا ہو مقام کہنو
محله حضر رشق گچ مطبع نامی منشی نو لکھنور میں ماہ مارچ ۱۸۸۷ء مطابق ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۷ء

چھپا

147 1911/12
155 This book was taken from the Library on the
date last stamped. A fine of 1 anna will be
charged for each day the book is kept over
time.

